



سوال

(64) ایک بخرے کے بدلے میں تین بخروں کو پالنے کے معاہدے کی شرعی حیثیت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا اس طرح کیا جاسکتا ہے کہ کسی آدمی سے ہم یہ طے کریں کہ ہم اسے تین بخرے لے کر دیں گے اور وہ انہیں پالے گا، ایک سال بعد ایک بخر اس کا اور دو بخرے ہمارے۔ یعنی بخروں کی دیکھ بھال کے عوض ایک بخر اس کو دے دیا جائے اور کوئی رقم وغیرہ نہ دی جائے۔ کیا ایسا کرنا جائز ہے؟ نیز اگر جائز ہے تو کیا یہ کاروبار کسی ایسے شخص کے ساتھ کیا جاسکتا ہے کہ جس کے عقیدے میں خرابی ہو۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بظاہر تو یہ صورت جائز ہی نظر آتی ہے، بشرطیکہ اس میں کسی کے ساتھ کوئی بھی کسی قسم کا دھوکہ نہ ہو، مثلاً سال بعد موٹے بخرے آپ لے لیں اور کمزور اس کو دے دیں، یہ معاملہ پہلے سے ہی طے ہو جائے تو اس میں کوئی قباحت نہیں ہے۔ نیز یہ ایک کاروبار ہے جو آپ کسی کے ساتھ کر سکتے ہیں، بشرطیکہ آپ کے عقیدے کے خراب ہونے کا خدشہ نہ ہو۔

حدا ما عنہم والیٰ علم بالصواب

فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم